گورنر KATHY HOCHUL

فوری ریلیز کے لیے: 2023/11/10

گورنر HOCHUL، اٹارنی جنرل JAMES، سینیٹر GOUNARDES، اور اسمبلی ممبر ROZIC نے بچوں کو آن لائن تحفظ فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھا لیے

یہ نئی قانون سازی سوشل میڈیا کے ایسے فیچرز کو محدود کرے گی جو نوجوانوں کی ذہنی صحت کے لیے نقصان دہ ہیں اور انہیں بچوں اور نابالغ افراد سے ذاتی ڈیٹا اکٹھا کرنے سے روکے گی

یہ قانون سازی ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ناسمجھ اور خطرے کی زد میں رہنے والے نوجوانوں میں ذہنی صحت کے مسائل حالیہ برسوں کے دوران دوگنے ہو چکے ہیں

گورنر Kathy Hochul، اٹارنی جنرل Letitia James، سینیٹر Andrew Gounardes، اور اسمبلی ممبر Nily Rozic نے آج بچوں اور نابالغ افراد کو والدین کی رضامندی کے بغیر عادی بنانے والی فیڈز تک رسائی سے روکنے اور سوشل میڈیا کے غیر صحتمندانہ اور ناجائز استعمال کو کنٹرول کرنے کے لیے نئی قانون سازی کا اعلان کیا۔ حالیہ تحقیق نے بچوں اور نوجوان بالغ افراد پر سوشل میڈیا کے ضرورت سے زیادہ استعمال سے پڑنے والے ذہنی صحت کے تباہ کن اثرات کو ظاہر کیا ہے، بشمول ڈپریشن، اضطراب، خودکشی پر اکسانے والے خیالات اور خود کو نقصان پہنچانے کی بڑھتی ہوئی شرح۔ جب بچوں کا ڈیٹا آن لائن جمع کیا جاتا ہے تو انہیں انوکھے خطرات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ دونوں بل، جن دونوں کو ریاستی سینیٹر Gounardes اور ممبر اسمبلی Rozic نے سپانسر کیا ہے، وہ آن لائن پلیٹ فارمز کو بچوں کا ذاتی ڈیٹا اکٹھا کرنے اور شیئر کرنے سے منع کرکے بچوں کی حفاظت کریں گےجب کہ یہ کام انکی رضامندی کے بغیر اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی لت لگانے والے فیچرز کو محدود کیے بغیر جو انکی ذہنی صحت اور نشوونما کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

"ہمارے بچے ایک بحران کا شکار ہیں، اور ہم بڑے جو یہاں موجود ہیں ہمیں اس سلسلے میں اقدام کرنے کی ضرورت ہے،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "سامنے آنے والے اعداد و شمار غیر معمولی حد تک پریشان کن ہیں: نوعمر افراد میں خودکشی کی شرح بڑھ رہی ہے، اور بے چینی اور ڈپریشن کی تشخیص میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ نوجوانوں کی ذہنی صحت کے بحران سے نمٹنے کے لیے ہم سب کا ایک ساتھ مل کر کھڑا ہونا بہت اہم ہے، اور مجھے اپنے بچوں کے مستقبل کی خاطر لڑنے کے لیے اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes اور ممبر اسمبلی Rozic کے ساتھ مل کر کام کرنے پر بجا طور پر فخر ہے۔"

اٹارنی جنرل Letitia James نے کہا، "سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نوجوانوں کی ذہنی صحت کے اس بحران کو مزید ہوا دے رہے ہیں جو بچوں کی صحت اور حفاظت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ نیو یارک کے نوجوان اضطراب اور افسردگی کی ریکارڈ سطح کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں، اور سوشل میڈیا کمپنیاں جو ان نابالغ افراد کو اپنے پلیٹ فارمز پر زیادہ دیر تک رکھنے کے لیے لت لگانے والے فیچرز استعمال کرتی ہیں وہ اس خرابی کی بڑی حد تک ذمہ دار ہیں۔ یہ قانون سازی سوشل میڈیا کے ہمارے بچوں کو متاثر کرنے والے خطرات سے نمٹنے اور ان کی رازداری کا تحفظ کرنے میں مدد کرے گی۔ میں اس قانون سازی کو سپانسر کرنے پر سینیٹر Gounardes اور ممبر اسمبلی Rozic کا شکر گزار ہوں اور گورنر Hochul کا بھی اس مسئلے پر توجہ دینے پر شکریہ ادا کرتا ہوں، اور مجھے فخر ہے کہ میں نے بھی نیویارک کے لوگوں کی اگلی نسل کے تحفظ کے لیے یہ عام فہم اقدامات اٹھانے میں ہاتھ بٹایا۔"

ریاستی سینیٹر Andrew Gounardes نے کہا، "دو چھوٹے بچوں کے والد کے طور پر، سوشل میڈیا پر اپنے بچوں کی حفاظت کے لیے قانون سازی کی کارروائی میری اپنی ذاتی کاروائی ہے۔ ہم نے کئی برسوں سے نوجوانوں کو تمباکو، شراب اور ذاتی گاڑیوں جیسی بڑی بڑی صنعتوں سے بچانے کے لیے حفاظتی اقدامات نافذ کیے ہیں۔ سوشل میڈیا بھی تو اتنا ہی نقصان دہ ہو سکتا ہے، اور یہ بہت اہم امر ہے کہ بڑی ٹیک کمپنیاں اب اپنے کم عمر صارفین کی حفاظت کے لیے بنائے گئے سمجھدار ضابطوں کی خلاف ورزی نہ کریں۔ آج کا دن یہ امر یقینی بنانے کی جانب اٹھایا گیا ایک اہم قدم ہے کہ بڑی ٹیکنالوجی کمپنیاں اب بچوں کی فلاح و بہبود پر اپنے منافع کو ترجیح نہ دے سکیں۔ میں بچوں کی آن لائن فلاح و بہبود کے تحفظ کی لڑائی میں گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James، اور ممبر اسمبلی Rozic کا ساتھ دینے پر بہت فخر محسوس کر رہا ہوں۔"

رکنِ اسمبلی Nily Rozic نے کہا، "آج، ہم اپنے بچوں اور نوجوان بالغ افراد کی آن لائن پرائیویسی کی حفاظت کے لیے ایک اہم قدم اٹھا رہے ہیں۔ نیویارک چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ (New York Child Data Protection Act) ایک ایسے دور میں مضبوط دفاع فراہم کرے گا جب ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اکثر حدود سے تجاوز کرتے ہیں۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں ہمارے بچے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ آن لائن گزار رہے ہیں، یہ انتہائی ضروری بات ہے کہ ہم ان کی رازداری کے تحفظ کے لیے واضح حدود قائم کریں۔ یہ قانون سازی والدین اور نوجوان صارفین دونوں کو بااختیار بنا رہی ہے، اور انہیں یہ یقین دلا رہی ہے کہ ان کے آن لائن تجربات خاموشی سے کی جانے والی نگرانی اور ڈیٹا کے ناجائز استعمال سے پاک رہیں گے۔ ہم صرف رازداری کی حفاظت نہیں کر رہے؛ بلکہ دراصل ہم اس ڈیجیٹل دور میں بچوں کے حقوق کا تحفظ کر رہے ہیں۔ اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes اور گورنر Hochul کا شکریہ کہ وہ اس انتہائی اہم کوشش میں میرے ساتھی اور مددگار بنے۔"

متعدد تحقیقی مطالعات سے پتہ چلا ہے کہ سوشل میڈیا بچوں اور نوجوان بالغوں کے لیے ذہنی صحت کے منفی اثرات کی ایک وسیع رینج کا سبب بن سکتا ہے۔ عادی بنانے والی ایسی فیڈز جو صارفین کے مواد کو زیادہ وقت تک اپنے پلیٹ فارم پر رکھنے کے لیے ذاتی ڈیٹا کا استعمال کرنے کے لیے بنائی گئی ہوں، ان کی وجہ سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی لت لگانے والی نوعیت میں اضافہ کیا ہے اور نوجوان صارفین کی صحت کو لاحق خطرات مزید بڑھا دیے ہیں۔ ستانوے فیصد ٹین ایج نوجوان روزانہ آن لائن ہونے کی رپورٹ کرتے ہیں، اور تحقیق سے پتا چلا ہے کہ نوعمروں میں سوشل میڈیا کا کثرت سے استعمال طویل مدت تک باقی رنے والے نشوونما کے نقصانات سے منسلک ہو سکتا ہے۔ متعدد تحقیقی مطالعوں میں سوشل میڈیا کے ضرورت سے زیادہ استعمال، نیند کے خراب معیار، اور نوجوان افراد میں خراب ذہنی صحت کے درمیان کافی گہرا تعلق پایا گیا ہے۔ دیگر تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ سوشل میڈیا پر روزانہ تین گھنٹے سے زیادہ وقت گزارنے والے نوجوانوں کو خراب ذہنی صحت جیسے مسائل اور نتائج کا سامنا کرنے کا دوگنا خطرہ ہوتا ہے، جن میں ڈپریشن اور فکرمندی اور پریشانی جیسی علامات شامل ہیں۔ مزید برآں، تحقیق سے یہ بھی پتا چلا ہے کہ نوجوان لڑکیوں میں خراب دماغی صحت اور سوشل میڈیا کے استعمال کے درمیان تعلق خراب ذہنی صحت اور بہت زیادہ شراب نوشی، جنسی حملے، موٹاپے، یا منشیات کے زیادہ استعمال کے درمیان تعلق سے بھی زیادہ طاقتور اور خطرناک ہوتا ہے۔

بچوں کو آن لائن اپنی رازداری کے متعلق بھی مختلف خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ دیگر ریاستوں اور ممالک نے ذاتی ڈیٹا کو محدود کرنے کے لیے قوانین بنائے ہیں جو آن لائن پلیٹ فارموں پر نابالغ افراد سے جمع کیے جا سکتے ہیں، لیکن فی الحال نیویارک میں ایسی کوئی پابندیاں موجود نہیں ہیں۔ اس فقدان کی وجہ سے بچوں کو ان کے محل وقوع اور دیگر ذاتی ڈیٹا کو ٹریک کرنے، شیئر کرنے اور آن لائن فروخت کرنے کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

آج متعارف کرائی گئی قانون سازی کے دونوں اجزاء نابالغ افراد کے ذاتی ڈیٹا کو جمع کرنے پر پابندی لگا کر اور بچوں کو سوشل میڈیا پر زیادہ دیر تک رکھ کر عادی بنانے والے فیچرز اور خصوصیات کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے نوجوان صارفین کو آن لائن مواد پیش کرنے کے طریقوں کو تبدیل کرکے بچوں اور نوجوان بالغوں کے لیے اہم حفاظتیں شامل کریں گے۔

بل #1: عادی بنانے والی فیڈز کے ذریعے بچوں کا استحصال روکنے (SAFE) والا ایکٹ

SAFE for Kids ایکٹ کے تحت سوشل میڈیا کمپنیوں کو اپنے پلیٹ فارمز پر عادی بنانے والے وہ فیچرز محدود کرنا لازمی ہوں گے جو سب سے زیادہ نوجوان صارفین کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ فی الوقت، یہ پلیٹ فارمز اس مواد میں جسے صارفین ان اکاؤنٹس سے دیکھتے ہیں جنہیں وہ فالو کر رہے ہیں ایسے اکاؤنٹس سے مواد شامل کر دیتے ہیں جنہیں وہ صارفین فالو یا سبسکرائب نہیں کرتے۔ وہ مواد ایسے الگورتھم استعمال کرتے ہوئے تیار کیا جاتا ہے جو مختلف عوامل کی بنیاد پر مواد کو جمع اور ڈسپلے کرتے ہیں۔ تاہم، یہ ثابت ہو چکا ہے کہ الگورتھم والی فیڈز عادی بنانے کا سبب بن رہی ہیں کیونکہ وہ ایسے مواد کو ترجیح دیتی ہیں جو صارفین کو زیادہ دیر تک پلیٹ فارم پر رکھتا ہے۔ عادی بنانے والی فیڈز کا تعلق نوعمر اور نوجوان بالغ افراد کے سوشل میڈیا پر گزارے ہوئے میں اضافہ کرنے اور نابالغ افراد کے لیے ذہنی صحت کے بہت سے منفی نتائج پیدا کرنے سے ثابت ہو چکا ہے۔

اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، یہ قانون سازی مندرجہ ذیل اقدامات کرے گی:

- 18 سال سے کم عمر والے صارفین کو ڈیفالٹ طور پر ان صارفین کی کرونولاجیکل فیڈ فراہم کی جائے گی جنہیں وہ پہلے ہی فالو کر رہے ہیں – بالکل اسی طرح جیسے سوشل میڈیا پر عادی بنانائے والی فیڈز کی آمد سے پہلے ہوا کرتا تھا۔ صارفین اپنی دلچسپی کے مخصوص عنوانات بھی تلاش کر سکتے ہیں۔ نابالغ بچے والدین کی رضامندی سے عادی بنانے والی فیڈز حاصل کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔
- والدین کو یہ استعداد دی جا رہی ہے کہ وہ رات 12:00 بجے سے صبح 6:00 بجے کے درمیان نابالغوں کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز تک رسائی روک دیں، اور یہ بھی کہ وہ کسی ایک دن میں ان مجموعی گھنٹوں کی تعداد کو محدود کر دیں جو کوئی نابالغ شخص کسی پلیٹ فارم پر گزار سکے گا۔
- سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو منع کر دیا گیا ہے کہ وہ والدین کی رضامندی کے بغیر نابالغ افراد کو صبح 12:00 بجے اور صبح 6:00 بجے کے درمیان اطلاعات نہ بھیجیں۔
- آفس آف اٹارنی جنرل (Office of the Attorney General, OAG) کو ہر خلاف ورزی پر $5,000 تک ہرجانے یا سول جرمانے کا حکم دینے یا طلب کرنے کے لیے کارروائی کرنے کا اختیار دیا جائے۔ کسی بھی کور شدہ نابالغ فراد کے والدین/سرپرست کو فی واقعہ $5,000 فی صارف تک کا ہرجانہ، یا اصل نقصانات، جو بھی زیادہ ہوں، وصول کرنے کے لئے مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دی جائے۔
- پلیٹ فارمز کو ایک موقع فراہم کریں کہ وہ کور شدہ نابالغ فرد کے والدین/سرپرست کی جانب سے دائر کردہ کسی بھی دعوے کو حل کریں۔

یہ قانون سازی صرف ایسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو متاثر کرے گی جن پر صارفین کے تیار کردہ مواد کے ساتھ فیڈز ہوتی ہیں اور ان میں ایسے دوسرے مواد کے ساتھ جو وہ پلیٹ فارم صارفین کو ان سے جمع کردہ ڈیٹا کی بنیاد پر تجویز کرتا ہے فیڈز بھی شامل کر دی جاتی ہیں۔

بل #2: نیویارک چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ (New York Child Data Protection Act)

نابالغ افراد کے لیے آن لائن پرائیویسی کی بہت کم حفاظتیں موجود ہونے کی وجہ بچے اپنے مقام اور دیگر ذاتی ڈیٹا کو ٹریک کرنے اور فریق ثالث کے ساتھ انہیں شیئر کیے جانے کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں۔ بچوں کی رازداری کے تحفظ کے لیے، نیویارک چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ تمام آن لائن سائٹس کو 18 سال سے کم عمر کسی بھی شخص کا ذاتی ڈیٹا جمع کرنے، استعمال کرنے، شیئر کرنے یا فروخت کرنے سے منع کر دے گا, جب تک کہ وہ باخبر رضامندی حاصل نہ کر لیں یا جب تک اس ویب سائٹ کے مقصد کے لیے ایسا کرنا انتہائی ضروری نہ ہو۔ 13 سال سے کم عمر والے صارفین کے لیے، یہ باخبر رضامندی والدین کی جانب سے حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ یہ بل OAG کو یہ قانون نافذ کرنے کا اختیار بھی دیتا ہے اور وہ ہر خلاف ورزی پر $5,000 تک کا حکم، ہرجانے یا سول جرمانے کا حکم دے سکتا ہے۔

یہ قانون سازی نوجوانوں کے دماغی صحت کے بحران سے نمٹنے کے لیے گورنر Hochul کے عزم مصمم پر مبنی ہے جو نیویارک میں رہنے والوں اور ان کے خاندانوں کو آن لائن پلیٹ فارمز کی وجہ سے پیدا ہونے والے غیر صحت بخش رویوں سے آگاہ رکھنے کے لیے ان کے ذہن میں ہے۔ ان کی قیادت میں، [دماغی صحت کا دفتر](#) (OMH) اور [آفس آف چلڈرن اینڈ فیملی سروسز](#) (OCFS) نے مڈل اور ہائی اسکول کے طلباء سے براہ راست ان پٹ حاصل کرنے کے لیے ریاست بھر میں یوتھ مینٹل ہیلتھ لسننگ ٹور کا انعقاد کیا کہ ان کے اسکول طباء کی فلاح و بہبود کو

کس طرح بہتر طریقے سے فروغ دے سکتے ہیں؛ اور جون 2023 میں گورنر نے پہلی بار نوجوانوں کی دماغی صحت پر ریاست نیویارک اسٹیٹ کی کانفرس کا انعقاد کیا تھا جس میں ذہنی صحت کے ماہرین، نوجوانوں کے وکلاء، اور دیگر ماہرین نے مل کر سوشل میڈیا اور نوجوانوں کی ذہنی صحت کے درمیان تعلق پر تحقیق اور گفت و شنید کی تھی۔ اس گروپ کی تحقیق کے نتائج یہاں دستیاب ہیں۔

اگست 2023 میں، گورنر Hochul نے اعلان کیا تھا کہ $8.3 ملین کی فنڈنگ کو پورے نیویارک میں اسکول پر مبنی دماغی صحت کے کلینکس تک وسعت دی جائے گی جو گورنر کے ذہنی صحت سے متعلقہ $1 بلین والے تاریخی منصوبے کا حصہ ہے۔ اسکولوں کے کلینکس کی بنیاد پر کی گئی یہ توسیع اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرے گی کہ ریاست بھر میں نوجوان ذہنی صحت کی ان خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں جن کی انہیں ضرورت ہے اور اسکولوں سے فراہم کی جانے والی خدمات کی پیشرفت میں بھی مدد ملے گی۔

یونائیٹڈ فیڈریشن آف ٹیچرز کے صدر Michael Mulgrew ملگریو نے کہا، "بچوں کو ہمارے تحفظ کی ضرورت ہے کیونکہ وہ اپنے وقت کے مسلسل بڑھتے ہوئے حصے میں آن لائن اور سوشل میڈیا پر مصروف رہتے ہیں۔ والدین کو اپنے بچوں کے آن لائن تجربے پر نگاہ رکھنے میں مدد کرنے کے لیے ذیل میں کچھ عام فہم احتیاطی تدابیر ہیں۔"

نیو یارک اسٹیٹ یونائیٹڈ ٹیچرز کی صدر Melinda Person پرسن نے کہا، "تیزی سے بدلتی ہوئی اس دنیا میں اور ملازمت کے مصروف بازار میں کامیابی کے لیے اپنے بچوں کو تیار کرنے کے لیے ہمیں ایسے حالات پیدا کرنا ہوں گے جو انہیں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو محفوظ طریقے سے اور دانشمندی سے استعمال کرنے کی استعداد دیں۔ یہ بل اس قوت کو روکنے کی جانب ایک اہم قدم ہیں جو یہ پلیٹ فارمز بچوں پر قابو پانے کے لئے رکھتا ہے اور یہ ہمارے اسکولوں کو ایسے مقامات کے طور پر قائم رکھنے میں مدد کریں گے جہاں طلباء اور اساتذہ دونوں ترقی کر سکتے ہوں۔"

سکول سپروائزرز اور ایڈمنسٹریٹرز کی کونسل کے صدر Henry D. Rubio نے کہا، "اسکولوں کے رہنماؤں نے بذات خود مشاہدہ کیا ہے کہ سوشل میڈیا کس طرح ہر عمر کے طلباء کی فلاح و بہبود کو متاثر کر سکتا ہے۔ کونسل آف سکول سپروائزرز اور ایڈمنسٹریٹرز گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes، اور اسمبلی ممبر Rozic کے معترف ہیں کہ انہوں نے SAFE for Kids ایکٹ بنایا جو سوشل میڈیا پر لت ڈالنے والی فیڈز کو 18 سال سے کم عمر کے روکے گا اور نیویارک کے چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ کے لئے بھی جو ان بچوں کی رازداری کا تحفظ کرے گا۔ ہمارے بچوں کی حفاظت سب سے اہم چیز ہے، اور یہ اہم قانون والدین اور اساتذہ کو ان کی سماجی اور جذباتی نشوونما کو آن لائن نقصان پہنچانے سے روکنے میں مدد کرے گا۔"

مڈل اسکول ٹیچر اور Alexis Spence کی والدہ Kathleen Spence نے کہا، "سوشل میڈیا ہمارے نوجوانوں کا خاموش قاتل ہے۔ ہمارے بچے کرہ ارض پر ہمارا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں اور ہم پر لازم ہے کہ انہیں سوشل میڈیا کے نقصانات اور خطروں سے بچائیں - خوب یاد رکھیے کہ ہمارے بچے فروخت کے لیے نہیں ہیں۔ میری بیٹی کی زندگی ان سوشل میڈیا کمپنیوں کے ہاتھوں ایسی تبدیل ہو گئی تھی کہ واپسی تقریباً ناممکن لگنے لگی تھی، اور انہوں نے اسے 11 سال کی عمر سے ہی کھانے پینے کی نقصان دہ عادتیں اپنانے، خود کو نقصان پہنچانے اور خودکشی سے متعلق مواد بھیجنا شروع کر دیا تھا۔ اگرچہ الیکسس اب ایک اچھی جگہ پر ہے اور حالانکہ ہم جب بھی بات کرتے ہیں تو ہمارے وہ زخم پھر سے ہرے اور درد اور تکلیف دوبارہ واپس آ جاتی ہے، تاہم ہم اس امید پر بطور ایک خاندان ایک ساتھ کھڑے ہونے کا انتخاب کر رہے ہیں کہ ہم دوسرے بچوں اور ان کے خاندانوں کے ساتھ ایسا ہونے کو روک سکیں۔ یہ اہم قانون سازی سوشل میڈیا کمپنیوں کو بچوں کو پہنچنے والے نقصانات کے لیے جوابدہ بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس کی وجہ سے ملک بھر میں نوجوانوں میں ذہنی صحت کی وبا پھیل چکی ہے۔ میں اس قانون سازی کو آگے بڑھانے اور اپنے بچوں کی آن لائن حفاظت کو ترجیح دینے پر اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes، اسمبلی ممبر Rozic، اور گورنر Hochul کی معترف ہوں۔"

New York Civil Liberties Union کی سینئر پالیسی کونسل Allie Bohm نے کہا، "نیو یارک چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ نوجوانوں کے لیے انتہائی ضروری آن لائن پرائیویسی حفاظتیں فراہم کرے گا جن سے بچوں کو اپنا ذاتی ڈیٹا خطرے میں ڈالے بغیر آن لائن سیکھنے اور کھیلنے میں وقت گزارنے کی استعداد مل جائے گی۔ ہم سب یہی

چاہتے ہیں کہ نوجوان انٹرنیٹ استعمال کرنے کے دوران بالکل محفوظ رہیں۔ ہم اس مسئلے کو اپنی ترجیح بنانے پر اسمبلی ممبر Rozic، سینیٹر Gounardes، اور اٹارنی جنرل اور گورنر کے دفاتر کے معترف ہیں اور بچوں کی حفاظت کے لیے ان کے ساتھ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اپنا کام جاری رکھنے کے منتظر ہیں — جب تک کہ تمام نیو یارکرز آن لائن ذاتی معلومات کے غلط اور ناجائز استعمال سے محفوظ نہ ہو جائیں۔"

نیو یارک اسٹیٹ پیرنٹ ٹیچر ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر Kyle Belokopitsky نے کہا، "NYS PTA ایسے تعلیمی طریقوں اور پالیسیوں کی مسلسل حمایت کرتا رہتا ہے جو طلباء کی مثبت ذہنی صحت کو سپورٹ کرتی ہیں۔ اسکولوں میں پڑھنے والے ہمارے 2.6 ملین بچوں اور ہمارے تقریباً 250,000 اراکین کی جانب سے، ہم سوشل میڈیا کے بہت سے نقصان دہ پہلوؤں کو روکنے کے لیے کام کرنے پر اٹارنی جنرل James، گورنر Hochul، اور اس قانون سازی کے اسپانسرز کے بہت شکرگزار ہیں۔ ہمارے اراکین کے ایک حالیہ سروے میں 82% کا خیال ہے کہ سوشل میڈیا ان سرفہرست 5 مسائل میں سے ایک ہے جو ہمارے بچوں کی ذہنی صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ ہمیں PTA Connected پروگرام کے ذریعے اس مسئلے پر قومی PTA کے ساتھ مل کر کام کرنے پر فخر ہے اور ہم اس قانون سازی کے مکمل قانون بننے کے منتظر رہیں گے۔"

نیو یارک اسٹیٹ اسکول بورڈز ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Robert S. Schneider نے کہا، "اسکول بورڈز والدین کے ان خدشات سے بالکل متفق ہیں کہ اگر کمرشل ادارے ان کے بچوں کے آن لائن ڈیٹا تک رسائی حاصل کر لیں گے تو وہ ان معلومات کا غلط اور ناجائز استعمال ضرور کریں گے۔ ہمارے نوجوان اپنی آن لائن سرگرمی کے ذریعے نادانستہ طور پر جو ڈیٹا فراہم کر دیتے ہیں اسے ان لوگوں اور اداروں سے بچانا لازمی ہے جو اسے جمع کرنا اور اپنے مالی فائدے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اٹارنی جنرل James کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اس مسئلے کی اہمیت کو تسلیم کیا اور ناسمجھ کمزور بچوں اور نوعمروں کی آن لائن حفاظت کو مزید آگے بڑھانے کی کوششیں کیں۔"

Social Work Coalition کی صدر Luisa Lopez نے کہا، "سماجی کارکنوں نے برسوں تک ہمارے بچوں کی ذہنی صحت اور فلاح و بہبود پر عادی بنانے والی سوشل میڈیا فیڈز کے مضر اثرات کا مشاہدہ کیا ہے، اور خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ تحقیقی مطالعات سے پتہ چل چکا ہے کہ عادی بنانے والی سوشل میڈیا فیڈز کس طرح ڈپریشن اور حتی کہ خودکشی کے واقعات میں اضافے کا باعث بن سکتی ہیں، خاص طور سے نوجوان لڑکیوں میں۔ ایک ایسے دور میں جہاں ان کی زندگیاں ڈیجیٹل دنیا کی گہرائیوں میں گم ہوتی جا رہی ہیں، ان کی حفاظت اور ذہنی تندرستی کو ترجیح دینا اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ Latino Social Work Coalition بچوں کی آن لائن سیفٹی پر مرکوز نئی قانون سازی کی حمایت میں غیر متزلزل طور پر پورے عزم کے ساتھ کھڑی ہے۔ یہ قانون سازی، جو عادی بنانے والی فیڈز کو روکنے اور ہمارے نوجوانوں کے لیے ڈیٹا پرائیویسی کے سخت اقدامات قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے، وہ صرف تحفظ کے بارے میں نہیں ہے — بلکہ وہ ان کے لیے ایک صحت مند ڈیجیٹل مستقبل کی راہ ہموار کرنے کے بارے میں ہے۔ ہر بچے کو سیکھنے، بڑھنے اور جڑنے کے لیے ایک محفوظ آن لائن جگہ کا حق حاصل ہے۔ یہ قانون سازی اس سمت میں ایک یادگار قدم کی نشاندہی کر رہی ہے۔"

National Alliance on Mental Illness NYS کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر Sharon Horton نے کہا، "ہمارے بچوں کی ذہنی صحت پر توجہ دینا اس سے زیادہ اہم کبھی نہیں رہا کیونکہ انہیں ایسے متعدد دباؤ اور تناؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو ان کی فلاح و بہبود سے کھیلتے ہیں۔ غیر منظم انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا بچوں کی خراب دماغی صحت کے ظالم ترین مجرم بن گئے ہیں۔ NAMI-NYS اٹارنی جنرل James, سینیٹر Gounardes، اور ممبر اسمبلی Rozic کے معترف ہیں کہ انہوں نے بچوں کو آن لائن محفوظ رکھنے اور عادی بنانے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی وجہ سے پیدا ہونے والے خطرناک صحت کے نتائج روکنے میں مدد کے لیے یہ قانون سازی متعارف کروائی۔ یہ اقدامات طویل عرصے سے زیر التواء تھے اور NAMI-NYS کو نیویارک کے بچوں کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے کے لیے یہ جرات مندانہ اقدامات کرنے میں اٹارنی جنرل اور قانون سازوں کے ساتھ کھڑے ہونے پر فخر ہے۔"

NYU کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر McSilver انسٹی ٹیوٹ فار پاورٹی پالیسی اینڈ ریسرچ کی Rosemonde Pierre-Louis نے کہا، "ہمارے ناسمجھ نوجوانوں پر اس غیر منظم، شکاری سوشل میڈیا کا اثر بہت طویل عرصے

سے جاری ہے۔ حالیہ تحقیقی نتائج نے ان تباہ کن نتائج کی تفصیل واضح کر دی ہے جو یہ جان بوجھ کر اپنائی گئی پالیسیاں ان نوجوانوں پر اور خاص طور سے نوعمر لڑکیوں پر پڑ رہے ہیں۔ یہ مجوزہ قانون آج اٹارنی جنرل Letitia James، اسٹیٹ سینیٹر Andrew Gounardes، اور ممبر اسمبلی Nily Rozic کی طرف سے متعارف کرایا گیا ہے یہ ہمارے بچوں کی حفاظت اور برے کرداروں کو جوابدہ ٹھہرانے دونوں کی جانب ایک اہم قدم ہے۔"

New York State American Academy of Pediatrics کی چیئر Dr. Warren Seigel نے کہا، "ہم بچوں کے لیے بنائے گئے اس حفاظتی ایکٹ کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ پوری ریاست بھر میں ماہرین اطفال کے طور پر، ہم ان ممکنہ منفی اثرات کو جانتے ہیں جو بے لگام انٹرنیٹ اور لت لگانے والے پلیٹ فارمز کے بچوں اور نوعمر افراد پر پڑ سکتے ہیں۔ ہم نے ڈپریشن، اپنے آپ پر شک کرنا، خود کو تباہ کرنے والے رویوں اور صحت اور رویوں کے مسائل میں اضافہ ہوتے دیکھا ہے جو نیند کی اس کمی سے براہ راست تعلق رکھتے ہیں جو عادی بنانے والے پلیٹ فارمز کے زیادہ استعمال سے واقع ہوتی ہے۔ عادی بنانے والے پلیٹ فارمز بچوں اور نوجوانوں کے لیے بہت مشکل نتائج پیدا کرنے میں بڑا حصہ ڈال سکتے ہیں اور اکثر ڈالتے بھی ہیں۔ ہم گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James، اسٹیٹ سینیٹر Gounardes، اور ممبر اسمبلی Rozic کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں کہ ایسی قانون سازی منظور کروائیں جو بچوں کو عادی بنانے والے پلیٹ فارمز سے بچانے میں مدد دے سکے، والدین کی شمولیت اور ان نقصانات کے بارے میں معلومات میں اضافہ کرے جو عادی بنانے والے پلیٹ فارمز تک لا محدود رسائی سے بچوں کو لاحق ہو سکتے ہیں، اور خود ایسے پلیٹ فارمز کو بھی ترغیب دے کہ وہ عادی بنانے والی پروگرامنگ کو ختم کرکے بچوں کے لیے حفاظتیں ڈیزائن کریں۔"

Social Media Victims Law Center کے بانی Matthew P. Bergman نے کہا، "الیکسس کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ نہ تو کوئی حادثہ تھا اور نہ ہی کوئی اتفاق تھا، بلکہ یہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے وہی متوقع نتائج تھے جو جان بوجھ کر عوام کی حفاظت کو نظرانداز کرکے صارف کو زیادہ سے زیادہ اپنا عادی بنانے کے لیے بنائے گئے تھے۔ سوشل میڈیا کمپنیاں جان بوجھ کر بچوں کی جذباتی کمزوریوں اور ذہنی ناپختگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں اپنے پلیٹ فارمز پر بتدریج زیادہ انتہائی خطرناک مواد کا نشانہ بنا کر ان کا عادی بناتی ہیں۔ ہم اٹارنی جنرل James کے معترف ہیں کہ وہ ان سوشل میڈیا کمپنیوں کو قانونی طور پر اس قتل عام کے لیے جوابدہ ٹھہرانے کی کوشش کر رہے ہیں جو وہ ہمارے بچوں کے ساتھ کر رہی ہیں۔"

Coalition for Asian American Children and Families کی شریک ایگزیکٹو ڈائریکٹرز Anita Gundanna اور Vanessa Leung نے کہا، "ملک کی واحد پین-ایشین بچوں اور خاندانوں کی وکالت کرنے والی تنظیم کے طور پر CACF نے ہمارے بچوں اور نوعمروں کو متاثر کرنے والے موجودہ ذہنی صحت کے بحران کا کافی گہرائی سے جائزہ لیا ہے۔ ایشیائی امریکن لڑکیاں خاص طور سے اس خطرے کی زد میں ہیں، اور مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ان دونوں میں ڈپریشن کی علامات کا زیادہ امکان اور اسکول کے مشیر سے مدد لینے کا کم امکان ہوتا ہے۔ CACF کو اس نئے قانون سازی کی حمایت کرنے پر فخر ہے جس کی حمایت گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes، اور ممبر اسمبلی Nily Rozic نے کی اور جو ہمارے نوجوانوں کی ذہنی صحت کی حفاظت کرے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ان کا ذاتی ڈیٹا محفوظ رہے۔ سوشل میڈیا ایپس کی عادی بنانے والی نوعیت کے علاوہ عمر کے لحاظ سے مناسب انٹرنیٹ حفاظتی اقدامات کی کمی کی وجہ سے اکثر بے چینی، ڈپریشن، جسمانی تصویر، اور دماغی صحت کی صورت میں ایک متلطم طوفان پیدا ہو جاتا ہے۔"

New York Government Relations of Agudath Israel of America کے ڈائریکٹر ربی Yeruchim Silber نے کہا، "ہم نے بدقسمتی سے نابالغوں کی میڈیا کی غلط عادات اور لت کی وجہ سے خاندانوں کے ٹوٹنے کے حد سے زیادہ واقعات دیکھ لیے ہیں۔ نابالغ افراد کو ان تباہ کن اثرات سے بچانا بہت ضروری ہے۔ ہم گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes، اور اسمبلی ممبر Rozic کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے بچوں کو آن لائن تحفظ فراہم کرنے کے لئے یہ اقدامات اٹھائے۔"

Chinese-American Planning Council کے صدر اور سی ای او Wayne Ho نے کہا، "CPC ہر سال ہزاروں نوجوانوں کے ساتھ کام کرتی ہے، اور ہم ان نقصانات کا مشاہدہ کر رہے ہیں جو سوشل میڈیا کی وجہ سے ان کی جذباتی اور ذہنی صحت کو ہوتے ہیں۔ ہمیں یہ امر یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ایسی حفاظتیں موجود رہیں جو

ہمارے نوجوانوں کی ذہنی صحت اور رازداری کی حفاظت کرتی ہوں۔ CPC گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes، اور اسمبلی ممبر Rozic کی شکرگزار ہے جو انہوں نے بڑی ٹیک کمپنیوں کو جوابدہ رکھنے کے لیے حفاظتیں اور اقدامات نافذ کرنے کے سلسلے میں سب سے آگے بڑھ کر کیں۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ان کے اور ریاستی مقننہ کے ساتھ کام کرنے کے منتظر ہیں کہ SAFE for Kids ایکٹ اور New York Child Data Protection Act آنے والے اجلاس میں منظور ہو جائیں گے۔"

C.A. Goldberg, PLLC کی Carrie Goldberg اور Naomi Leeds نے کہا، "ایسے وکلاء کی حیثیت میں جو ٹیک پروڈکٹس کی وجہ سے ہونے والی تباہ کن نقصانات سے متعلق مقدمات کی سماعت کرتے ہیں، ہم نے دیکھا ہے کہ بچے زیادہ تر ہمارے سب سے زیادہ سنگین کیسز سے متاثر ہوتے ہیں — جن میں عادی بننا، کھانے پینے کی خراب عادتیں اپنانا، بچوں سے جنسی زیادتی اور خودکشی وغیرہ جیسے قبیح افعال شامل ہیں۔ ہم بڑی ٹیک کے خلاف مقدمات چلانے کے قانونی چیلنجوں اور جذباتی چیلنجوں کا بذات خود تجربہ کرتے ہیں، جب تک ہم شامل ہوں تب تک نقصان بڑی حد تک ہو چکا ہوتا ہے۔ SAFE for Kids Act اور Children's Data Protection Act انتہائی اہم ہیں کیونکہ ان کا مقصد سوشل میڈیا پروڈکٹ سے بچوں کو پہنچنے والے نقصان کو ہونے سے پہلے ہی روک دینا ہے۔ ہم گورنر Hochul، اٹارنی جنرل James، سینیٹر Gounardes، اور اسمبلی ممبر Rozic کے اس معاملے میں قیادت کرنے کے لئے بہت شکرگزار ہیں۔ اب وقت آ چکا ہے کہ یہ کمپنیاں بچوں کے لیے محفوظ پروڈکٹس بنانے پر مجبور ہو جائیں، بجائے اس کے کہ وہ اپنے سب سے کم عمر صارفین کو ڈیٹا نکالنے والا اور عادی بنانے والے خام مال کے طور پر دیکھیں۔"

Every Person Influences Children کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور سی ای او Tara N. Burgess نے کہا، "ذہنی صحت کے خراب نتائج کی بڑھتی ہوئی شرحوں کو دیکھتے ہوئے مثلاً ڈپریشن، پریشانی اور سوشل میڈیا سے متاثر ہو کر خود کو نقصان پہنچانا وغیرہ EPIC بچوں اور نوجوانوں کی حفاظتوں کو بہتر بنانے کی کوششوں کی بہت شدت سے حمایت کرتی ہے۔ نوجوانوں کے ڈیٹا اکٹھا کرنے کے عمل کو محدود کرنا اور عادی بنانے والے مواد کی تقسیم کو کم کرنے کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو جوابدہ بنانا بچوں کی حفاظت کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ قانون سازی خاندانوں کو وہ ٹولز فراہم کرے گی جو اپنے بچوں کو بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے منظر نامے میں تحفظ فراہم کرنے کے لئے انہیں درکار ہیں۔"

Council of Jewish Organizations of Staten Island کی صدر Mendy Mirocznik نے کہا، "اس اہم قانون سازی کی گورنر Hochul اور اٹارنی جنرل James کی جانب سے حمایت سے ہمارے بچوں کے سب سے زیادہ ناسمجھ اور کمزور گروپوں میں سے ایک کے لیے ایک بڑی جیت بنے گی۔ یہ قانون سازی ہمارے بچوں کے والدین اور قانونی سرپرستوں کو یہ استعداد فراہم کرے گی کہ وہ اپنے بچوں کو انٹرنیٹ پلیٹ فارمز کے خطرات سے بچانے کے لیے زیادہ سے زیادہ کنٹرول حاصل کر سکیں۔ ہم گورنر، اٹارنی جنرل اور قانون سازوں کے اس اتحاد کے معترف ہیں جو امید ہے کہ ہماری ریاست کے نوجوانوں کے لیے ایک انتہائی ضروری حفاظت اور تحفظ دینے والا قانون قائم کریں گے۔"

###

اضافی خبریں یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418

ان سبسکرائب کریں